روحانی بے جوڑ
مسیحی / مسلم شادی کے
دردِدل سے بچیں

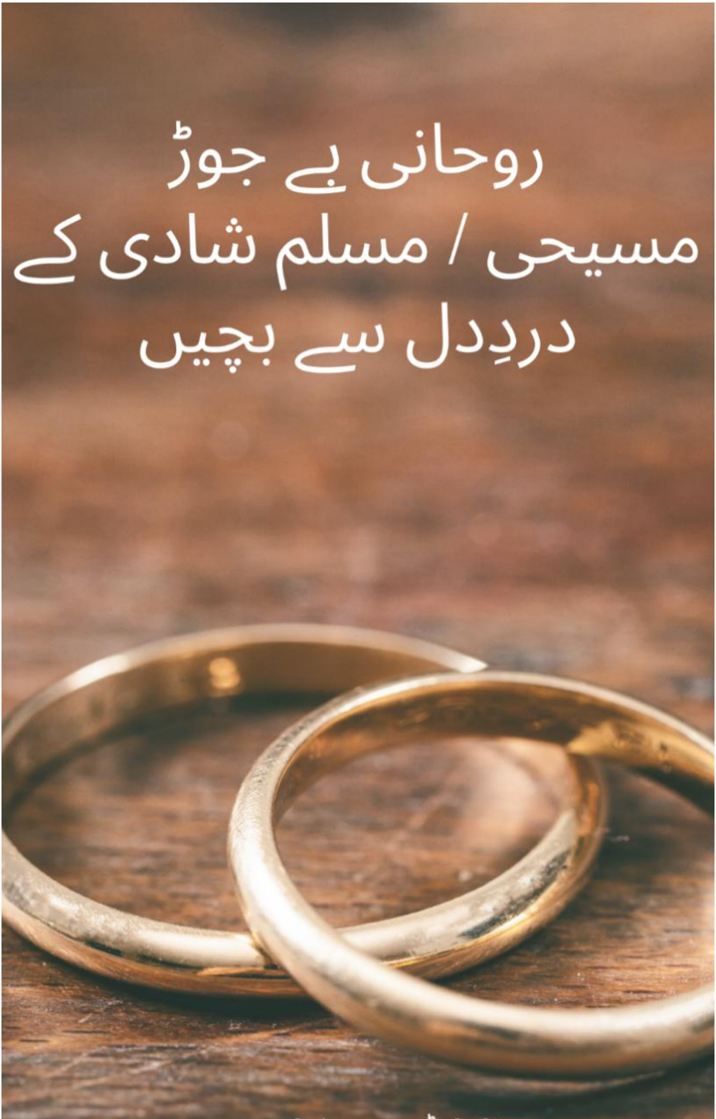

روحانی طورپر بےجوڑ مسیحی /مسلم شادی کے دردِدل سے بچیں

روحانی طورپر بے جوڑ
مسیحی/ مسلم شادی کے دردِ دل سے بچیں!

مصنف:
ونا ہارڈی کرسٹولووچ

کاپی رائٹ: اشاعت2022

گلوبل اینشیی ایٹویو: ’’مسلم لوگوں تک پہنچنا‘‘تمام حقوق رکھتی ہے۔

یہ مضمون 2022 میں ’’انٹرسیڈ ‘‘رسالہ میں شائع ہوا تھا۔
اِس کو گلوبل اینشی ایٹوی : مسلم لوگوں تک پہنچنا۔

اس کتاب کا کوئی حصہ دوبارہ تحریر نہیں کیا جا سکتا،یا کسی بھی شکل میں یا کسی اور ذرائع سےمنتقل نہیں کیا جاسکتا ۔

اِس کتابچہ کا کوئی حصہ پبلیشر کی تحریری اجازت کے بغیرشائع نہیں کیا جاسکتا۔

تعارف

ایک رجحان، جوعالمگیریت، بین الاقوامی سفر، امیگریشن اور آن لائن ڈیٹنگ، بین الاثقافت ، بین الامذاہب کی بدولت اُبھرکر سامنے آیا ہے۔ جب دو لوگ محبت کرنےلگ جاتے ہیں اور شادی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تووہ دونوں اپنے تعلق میں اپنے اپنے دنیاوی نظریات، خاندانی پس منظر اور توقعات لےآتے ہیں۔

ایمان کی عدم موجودگی یا موجودگی کسی بھی رشتے میں ایک اورسوچ کا اضافہ کرتی ہے۔

یہ کتابچہ ڈیٹنگ(شادی سے پہلے ملاقات) شادی، خاندانی تعلقات، طلاق، اور بچوں کے بارے میں مسیحی اور اسلامی نظریات کا موازنہ اور اس میں اختلافات کرتے ہوئے بنیادی روحانی اختلافات کا جائزہ لیتا ہے۔ حالات، بیانات، کہانیوں، اور حقیقی لوگوں کی مثالوں اور حقیقی زندگی کا

مجموعہ ہیں جن کا مصنف نے تجربہ کیا ہے۔

ایک مسلمان کے ساتھ ملاقات
(شادی سے پہلے میل ملاپ)

منظر نامہ۔۱

آپ کی مسیحی دوست آپ کو بتاتی ہے کہ وہ ایک ناقابل یقین لڑکے سے ملی ہے۔ وہ ایک دلکش اور خوبصورت مسلمان لڑکے سے ملاقاتیں کر رہی ہے اوروہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ وہ نرم مزاج اور قابلَ احترام ہے۔ وہ اُس کے لب و لہجے کو پسند کرتی ہے اور اُس کی غیر ملکی دلچسپ ثقافت سے متاثر ہے۔ وہ لڑکا اُس کی تعریف کرتا ہے۔وہ اُسے بتاتا ہے کہ وہ خوبصورت ہے۔ اُسے کھانے پر مدعو کرتا ہے اور اُسے تحائف دیتا ہے۔ وہ کہتی ہے، ''وہ مسیحی لڑکوں سے زیادہ اچھا ہے جن سے میں نے ملاقات کی

ہے۔‘‘ اُسے یقین ہے کہ وہ اپنے خوابوں کے لڑکے سے ملی ہے۔ آپ اُسے کیا بتائیں گے؟
ایک مسیحی لڑکی جو یسوع کی پیروی کرتی ہے اُسے پہلے(خداوند سے) پوچھنا چاہیے، "کیا یہ بائبل کے مطابق ہے؟
کرنتھس کی کلیسیا کو خط لکھتے ہوئے پولوس رسول کہتے ہیں :"بے ایمانوں جُتو۔۔‘‘(۲۔کرنتھیوں ٦: ۱۴)
مینونائٹ مشنری اور مصنف، ڈیوڈ شینک، تنزانیہ میں پلے بڑھے اور صومالیہ ، کینیا اور ریاست ہائے متحدہ امریکا میں مسلمانوں کے درمیان پچاس سال تک خدمات انجام دی۔ اپنی تازہ ترین کتاب بنام’’مسیحی ،مسلمان دوست‘‘ میں وہ ایک مسلمان مرد اور ایک مسیحی عورت کے درمیان رومانوی تعلقات کے حوالے سے محتاط رہنے کے بارے میں لکھتے ہیں۔ وہ خبردار کرتا ہے کہ بچے شوہر کےہوتے ہیں او وہ اُن کی پرورش مسلمان کے طور پر کرے گا۔ ’’اِن حقائق کا مطلب یہ ہے کہ

ایک مسلمان اور مسیحی کا رومانوی طور پر ایک ہونا عقلمندی نہیں ہے۔‘‘
(صفحہ ۱۰۰۔۱۰۱)۔

زیادہ قدامت پسند(روایت پرست) مسلمان شادی سے پہلے ملاقاتوں کو پسند نہیں کرتے۔ زیادہ تر مسلمان خاندان اپنے بچوں کے لیے طے شدہ شادیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ مسلمان خواتین خاندان کی عزت کی پاسدارہوتی ہیں اِس لیے وہ اپنی بیٹیوں کی حفاظت احتیاط سے کرتی ہیں اوراُنہیں کسی مرد کے ساتھ اکیلے باہر جانے کی اجازت نہیں دیتیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مرد اور عورت اکیلے ہوں تو کمرے میں تیسرا شخص شیطان ہوتاہے۔ خاندانی دباؤ اور ذمہ داریوں سے دور مختلف ممالک میں کام کرنے یا تعلیم حاصل کرنے والے مسلمان مرد ہمیشہ اپنی روایات پر عمل نہیں کرتے۔ایک مسیحی عورت کو اپنی ثقافت اور مذہب کے بارے میں سیکھناچاہیے چاہے وہ اپنے آبائی ملک سے کتنی ہی دُور کیوں نہ رہتی ہو۔

قرآن ایک مسلمان مرد کو یہودی یا مسیحی عورت سے شادی کرنے کی اجازت دیتا ہے لیکن مسلمان عورت کو مسیحی مرد سے شادی کی اجازت نہیں دیتا۔ایک یہودی امریکی کے طور پر، Phyllis Chesler (۲۰۱۴) اپنی دلچسپ کتاب "امریکن برائیڈ اِن کابل" میں اپنے افغان شوہر کے ساتھ کالج کے دنوں کے پیار و محبت کو بیان کرتی ہے۔ پچاس سال بعد، وہ اپنی مشکلات سے سیکھے گئے اسباق کو کچھ یوں بیان کرتی ہے:

"جیسے ہی ہم کابل پہنچے، میرا مغرب زدہ شوہر ایک اورطرح کا شخص بن گیا جس سے میں پہلے کبھی نہیں ملی تھی۔ اس طرح، میں نے سیکھا کہ ایک پڑھی لکھی اور ا سکالرشپ حاصل کرنے والی طالبہ بھی آسانی سے ایک آدمی کے ذریعے بے وقوف بن سکتی ہے جس سے وہ پیار کرتی ہے اور یہ بھی کہ ایک آدمی جو مغرب میں کسی مغربی کے لیے آسانی سے رہ سکتا

ہے، اُسی طرح آسانی سے مشرقی راستوں پر لوٹ سکتا ہے جب وہ اپنے گھر لوٹتاہے۔ میرے شوہر کا دھوکا ذاتی نہیں تھا۔ یہ ثقافتی تھا۔ اس نے میرے ساتھ محض ایک افغان بیوی جیسا سلوک کیا نہ کہ ایک امریکی کالج کی طالبہ
کے طور پر جو سنجیدہ، دانش مند اور فنکارانہ خواہشات رکھتی تھی۔(صفحہ ۲۰۷)

منظر نامہ۲

آپ کی مسیحی دوست آپ کو اپنے ذہین اور دلکش مسلمان بوائے فرینڈ کے ساتھ ہونے والی حالیہ گفتگو کے بارے میں بتاتی ہے جو اُسےآن لائن ملا تھا۔ وہ واقعی اُسے پسند کرتی ہے۔ وہ اُسے بتاتی ہے کہ وہ ایک مسیحی ہے اور وہ اسے کہتا ہے، "مسلمان یسوع سے محبت کرتے ہیں۔ یسوع قرآن میں ہے۔ وہ اُسے بتاتا ہے کہ مسلمان اور مسیحی ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ دونوں فرشتوں، مقدس

کتابوں، نبیوں اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ کہتی ہے، ”مذہب آخر کار اتنے مختلف نہیں لگتے۔“ آپ اُسے کیا کہیں گے؟

آج بہت سے لوگ یہودیت، مسیحت اوراسلام کو ”ابراہیمی مذاہب“ کے نام سے پکارتے ہیں۔ تاہم، اسلام مسیحی ایمان کی واضح کلیدی عقائد کو رَد کرتا ہےیعنی یسوع مسیح کی شخصیت، اورپاکیزگی، اُس کی مصلوبیت، اور اُس کا جی اٹھنا۔ مسلمان کہتے ہیں کہ قرآن میں عیسیٰ یسوع ہیں، لیکن عیسیٰ خدا کا بیٹا، یا دُنیا کا نجات دہندہ نہیں ہیں، جیسا کہ مسیحی مانتے ہیں، بلکہ صرف ایک نبی ہیں۔ اِسلام نجات کی کوئی ضمانت نہیں دیتا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ عیسیٰ صلیب پر نہیں مرے تھے بلکہ اُنہیں زندہ

آسمان پر لے جایا گیا تھا اور وہ ایک مسلمان کے طور پر واپس آئیں گے۔ چونکہ بہت سی مسیحی خواتین نے کبھی اسلام کا مطالعہ نہیں کیا ہوتا اوروہ اپنے عقیدے کا دفاع کرنا نہیں جانتی ہیں، اس لیے وہ اپنے

مسلمان بوائے فرینڈ کی باتوں کو بغیر سوال کیے قبول کر لیتی ہیں۔ وہ روحانی فریب میں مبتلا ہیں۔
جب میں نے فلپائن میں تمام ایشیا کے طلباء کے لیے ایک کلاس پڑھائی تو ایک باشعور پاکستانی مسیحی نوجوان طالب علم نے ایک کیتھولک لڑکی جو اس کے ساتھ سفر میں تھی، اُس کے ساتھ ہونے والی ایک انکشافی گفتگو بیان کی۔ اُس نے ُاسے بتایا کہ اِس کا ایک پاکستانی مسلمان بوائے فرینڈ ہے اور وہ شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اُس نے حیران ہو کر پوچھا، "تم اُس سے شادی کیسے کر سکتی ہو جب کہ تم مسیحی ہو؟ ’’اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؛ ہم ایک جیسے ہیں‘‘۔ اُس نے جواب دیا۔’’قرآن میں خدا کو اللہ کہا گیا ہے،اوریسوع کوعیسیٰ کہا گیا ہے۔ نام مختلف ہیں لیکن ہم ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ‘‘
’’دراصل ہم ایک جیسے نہیں ہیں۔ یسوع اورعیسیٰ دو مختلف شخصیات ہیں۔ بائبل میں، یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ قرآن میں عیسیٰ

صرف ایک نبی ہیں۔ عیسیٰ آپ کے گناہوں کے لیے کبھی صلیب پر نہیں لٹکایا گیا، لیکن یسوع آپ کے گناہوں کے لیے مرگیا اورصلیب پر لٹکایا گیا۔ یسوع دوبارہ جی اُٹھا، لیکن عیسیٰ پھر کبھی نہیں جی اُٹھا۔ تو ہم ایک جیسے کیسے ہو سکتے ہیں؟‘‘ اُس نے جواب دیا۔

اِس گفتگو کے بعد میرے طالب علم نے محسوس کیا کہ مسلمان مرد مسیحی لڑکیوں کو یہ کہہ کر دھوکا دیتے ہیں کہ وہ ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

ایک مسلمان شوہراوراس کا خاندان اکثر بیوی پر اسلام قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالتا ہے۔ ایک مسیحی نرس اور ایک مسلمان ڈاکٹر نے انگلینڈ میں ایک ساتھ کام کیا، محبت ہو گئی، اور شادی کرنے کا فصیلہ کیا۔ وہ اسلام کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔ ان کی شادی عربی زبان میں اسلامی تقریب میں ہوئی۔ یہ جانے بغیر کہ وہ کیا کہہ رہی ہے، اس نے شہادت (اسلامی کلمہ) کوبھی دہرایا۔ بعد میں اسے بتایا گیا کہ اس نے اسلام قبول کر لیا ہے۔

اس نے اپنی بیوی کو دھوکا دیا۔ وہ اُس کے ملک چلے گئے جہاں اُس نے اپنی زندگی یسوع کو سونپ دی۔ وہ اپنے شوہر کے خاندان کے ساتھ مسلسل جدوجہد کرتی رہی، اور آخر کار وہ واپس انگلینڈ چلے گئے۔ اُس نے کہا کہ اُس کے بچوں نے اپنی شناخت پانے کے لئے بہت جدوجہد کی کیونکہ وہ کسی بھی ثقافت میں فٹ نہیں ہوتے تھے۔

کچھ مسیحی خواتین اِس یقین کے ساتھ مسلمان مردوں سے شادی کرتی ہیں کہ وہ اپنے شوہروں کومسیح کی طرف لے آئیں گی۔ تاہم، اِس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ ایسا ہو گا۔ درحقیقت بہت سی بیویاں اپنے مسلمان شوہر کی زندگی میں مسیح کی طرف کوئی قائلیت دیکھے بغیر سالوں تک دعا کرتی رہتی ہیں۔ ایک مسیحی بیوہ خاتون کو ایک مسلمان مرد کا فون آیا، جو ایک طویل عرصے سے خاندانی دوست تھا جس کی خوبصورت بیوی حال ہی میں فوت ہوئی تھی۔ اُس نے بیوہ کو اِس سے شادی کرنے کو کہا۔اُس کی بہت خوشامد

کی گئی تھی ۔ وہ اتنا اچھا آدمی تھا اور اُس نے سوچا کہ وہ اسے مسیح تک لے جانے کے قابل ہو جائے گی۔ وہ شادی کے لیے امریکہ آیا، اُس نے اپنا گرین کارڈ حاصل کیا پھر اپنے ملک واپس چلا گیا اور اُسے کہا کہ اِسے دوبارہ کبھی فون نہ کرنا۔ اُس نے اِس کا دل توڑ دیا۔

منظرنامہ ۳

ایک مسیحی دوست اپنے کیمپس میں کھانے اور بات چیت کے لیے بین الاقوامی طلباء میں شامل ہونا پسند کرتی ہے۔ وہ مختلف ثقافتوں کے بارے میں جاننے میں دلچسپی رکھتی ہے اور کھانا پکانے کی مختلف اقسام کے ساتھ تجربہ کرنا پسند کرتی ہے۔ وہ ایک مسلمان طالب علم سے ملتی ہے۔ وہ اُن کی اسلام سے عقیدت سےبہت متاثر ہوتی ہے۔ وہ شراب نہیں پیتا۔وہ دن میں پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے اور رمضان کے مہینے میں روزے رکھتا ہے۔ اُس کی ثقافت دلکش لگتی ہے اور وہ اِس کے خاندان اور برادری کی سوچ کی

تعریف کرتی ہے۔ وہ اِس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ آپ اُسے کیا کہیں گے؟
شادی کے رشتے میں ثقافت اورمذہب کے اثر کو کم تصوّرنہیں کیا جا سکتا۔ مختلف ممالک کے دو مسیحیوں یا دو مسلمانوں کے درمیان بین الا ثقافتی شادیوں میں اُنھیں ثقافتی اختلافات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن ایک ہی عقیدے پر عمل کرنے سے، جوڑا روحانی مطابقت کا تجربہ کر سکتا ہے۔ مسیحی یامسلم شادی میں اگر مسلمان مرد اورمسیحی عورت اپنے مذہب کی پیروی میں زیادہ
آزاد خیال اور برائے نام سے ہیں، تب بھی اُنھیں ثقافتی باتوں کو پورا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایک مسیحی کے لیے مغرب میں پروان چڑھنے والے مسلمان سے شادی کرنے کے لیے، ثقافتی باتوں پر عمل کرنا اِتنا زبردست نہیں ہو سکتا جتنا کہ ایک مسلمان کے ساتھ جو کہ ایک اسلامی معاشرے میں پلا بڑھا ہے۔ تاہم، اگر نامی مسلمان یا مسیحی اپنے عقیدے پر سنجیدگی سے عمل کرنا شروع

کر دیں اور اپنی اپنی مقدس کتاب کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں، تب بھی روحانی اختلافات لازمی ظاہر ہو جاتے ہیں، جو اسلام اورمسیحت کی مکمل عدم مطابقت کو ظاہر کرتے ہیں-وہ روحانی طور پر بےجوڑ ہوں گے-

وہ جوڑے جو شادی کے بعد بیوی کے آبائی ملک میں رہتے ہیں، ایک ہی زبان بولتے ہیں، اور نقل و حرکت کی آزادی رکھتے ہیں، وہ کم ثقافتی تناؤ کا سامنا کریں گے۔ شوہر کے آبائی ملک واپس آنے والی بیویوں کو زبان سیکھنے، رہن سہن کے انتظامات، صنفی تفریق اور خاندانی توقعات کے ساتھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر وہ زبان نہیں سیکھتی ہے تو اسے اپنے خاندان کا حصہ بننے میں مشکل پیش آئے گی۔

میری ملاقات شمالی امریکہ کی ایک خاتون سے ہوئی جس نے ایک مسلمان ڈاکٹر سے شادی کی اوراسلام قبول کیا۔ مغرب میں رہتے ہوئے گھر والے اکٹھے مسجد جاتے اور رمضان کے روزے

رکھتے۔ اِس کے شوہر نے اُسے(بیوی) اوراپنے دو بچوں کو اپنے آبائی ملک واپس لے جانے کا فیصلہ کیا۔ یہ خاندان اب ایک ساتھ مسجد میں نہیں آتا تھا کیونکہ اُس کے ملک میں صرف مرد ہی مسجد جاتے ہیں۔ اُس کے بڑے خاندان نے اِسے اپنے قابو میں کرلیا۔ اُسے شائستہ دِکھنے کےلیے اُسے کے(شوہر) ملک کے کپڑے پہننے پڑے اوراُنھوں نے اُسے ایک اِسلامی نام بھی دیا۔ اُس کے بچوں نے بہت تکلیف اُٹھائی۔ اُس نے کہا کہ جب وہ اُس کے ملک گئے تو سب کچھ بدل گیا۔ آخر کار وہ واپس شمالی امریکہ چلے گئے۔

مسلمان سے شادی کرنا

شادی خدا کا خیال ہے۔ پیدائش کی کتاب میں، خُدا نے مرد اور عورت کو اپنی صورت پر پیدا کیا،اُن کو نر اور ناری پید اکیا (پیدایش ۱:۲۷)۔شادی ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان خُدا کے ساتھ ایک عہد کا رشتہ ہے (ملاکی ۲:۱۴)۔

شوہر اپنے والدین کو چھوڑ کر اپنی بیویوں کے ساتھ مل کر ایک نیا خاندانی یونٹ تشکیل دیتے ہیں(پیدایش ۲:۲۴)۔ اَزدواجی قُربت کے ذریعے شوہر اور بیوی ایک ہو جاتے ہیں (متی ۱۹:۶؛ افسیوں ۵:۳۱)۔
شادی کا بستر کسی اور کے ساتھ بانٹنا نہیں جا سکتا۔
(عبرانیوں ۱۳:۴)۔ مسیح شادی کے رشتے کا موازنہ کلیسیا کے ساتھ اپنی قربانی کی محبت سے کرتا ہے، " اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھوجیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالے کر دیا" (افسیوں ۵:۲۵)۔
میرا ایرانی دوست جس نے یسوع کو قبول کیا ، اُس نے کہا کہ اسلام میں شوہر بیوی کو خریدتا ہے۔ اِسلامی شادی ایک معاہدہ ہے جبکہ مسیحی شادی خدا کے سامنے ایک عہد ہے۔ قرآن ایک مسلمان مرد کو چار بیویوں سے شادی کرنے کی اجازت دیتا ہے، بشرطیکہ وہ ان کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہو: "اپنی پسند کی عورتوں

سے شادی کرو، دو، تین یا چار۔ لیکن اگر تم ڈرتے ہو کہ تم ان کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے تو صرف ایک''
(قرآن ۴:۳)۔ مسیحی بیویاں دل شکستہ اور دھوکا دہی محسوس کرتی ہیں اگر انہیں پتہ چلتا ہے کہ ان کے خوبصورت، دلکش مسلمان شوہر کی اپنے ملک میں ایک اور بیوی بھی ہے۔ یہاں تک کہ مسلمان خواتین کو ڈر لگا رہتا ہے کہ ایک دن اِن کے شوہر دوسری بیوی لے آئیں گے۔ میں نے ایک پاکستانی مسلمان خاتون سے بات کی جو ایک ایسے شخص کی پہلی بیوی ہے جسے وہ کم ہی دیکھتی ہے۔ افسوس کے ساتھ اُس نے مجھے بتایا کہ ُاس کے شوہر نے ایک ڈچ عورت سے شادی کی ہوئی ہے اور وہ اُس کے ساتھ ہالینڈ میں رہتا ہے۔

ایک مسلمان شوہر کو اپنی بیوی پر جنسی طور پر اختیار حاصل ہے۔ قرآن اُسے کہتا ہے کہ ''تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی (بیج بونے کی جگہ) ہیں لہٰذا اپنی کھیتی کے پاس جاؤ اور جب چاہو اور جیسا چاہو

اُن سے کرو‘‘ (قرآن ۲:۲۲۳)۔ جب وہ چاہے وہ اُس کے لئے دستیاب ہونی چاہیے ۔اِس کے برعکس بائبل کہتی ہے کہ ”شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے‘‘ (افسیوں ۵:۲۸)۔ مسیحی شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کے بدنوں پر باہمی اختیار ہے (۱۔کرنتھیوں ۷: ۳۔۵)۔

گھریلو تشدد ہر ملک میں ہوتا ہے۔ قرآن اِس سے چشم پوشی کرتا ہے جبکہ بائبل نہیں کرتی۔ مسیحی شوہروں کو چاہیے کہ وہ اپنی بیویوں سے محبت کریں اور ان کے ساتھ سختی نہ کریں (کُلسیّوں ۳:۱۹)۔ قرآن شوہر کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی نافرمانی (تکبر یا بغاوت) پر پہلے اُسے نصیحت کرےپھر اُسے سزا دے ، پھرہم بستری سے اِنکار کرے اور آخر میں اُسے مارے (قرآن ۴:۳۴)۔ مسلمان شوہر اپنی بیویوں کی حفاظت کر کے اور اُن کی سرگرمیوں پر نظر رکھ کر بہت

زیادہ محفوظ ہو سکتے ہیں کیونکہ بیویوں کے اعمال اُس کی عزت اور ساکھ پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ عورت کی نقل و حرکت کی آزادی کو روکا جا سکتا ہے کیونکہ اُس پر بھروسانہیں ہے کہ وہ بغیر کسی محافظ کے خود باہر نکلے یا دوسرے مردوں کی صحبت میں رہے۔

اِسلام میں طلاق

مغرب میں طلاق کی صورت میں عموماً ماں کو بچوں کی قانونی تحویل حاصل ہوتی ہے اور والد کو ملاقات کے حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ اِسلام میں بچے باپ کے ہوتے ہیں۔ اکثریتی اسلامی ممالک میں طلاق مرد کے لیے آسان اور عورت کے لیے مشکل ہوتی ہے۔ ایک مسلمان مرد آسانی سے اپنی بیوی کو تین بار ''میں تمہیں طلاق دیتا ہوں'' کہہ کر طلاق دے سکتا ہے۔ شوہر کی بیوی کو طلاق دینے کی کچھ وجوہات میں بیٹے پیدا نہ ہونا، دوسرے مذہب میں تبدیلی اور بڑھاپا شامل ہیں۔ عورتوں کے لیے طلاق زیادہ مشکل ہے اور صرف شوہر کی نامرد ہونے یا

پاگل پن کی صورت میں ہی اِس کی اجازت ہے۔

بڑا خاندان

شروع شروع میں ایک مسیحی بیوی اپنے مسلمان شوہر کے مضبوطی سے جُڑے ہوئے خاندان، اُن کی مہمان نوازی، اور برادری کے احترام سے متاثر ہو سکتی ہے۔ وہ شاید یہ نہ دیکھ پائے کہ وہ پورے خاندان کی تمام ترتوقعات، مالی اور سماجی ذمہ داریوں اور لامتناہی فرائض کے ساتھ شادی کر رہی ہے۔ مغرب میں انفرادی خاندان ہی خاندانی اکائی ہے۔ مسلمانوں کا خاندانی ڈھانچہ بہت مختلف ہے۔ اس کا بڑا خاندان اس کے فیصلوں پر بہت اثر انداز ہو گا۔ ایک مسیحی عورت جو اپنے مسلمان شوہر کے ساتھ بنیادی تعلقات کی توقع رکھتی ہےمگر جب اُس کا شوہر اِس کی بجائے اپنی ماں کی بات سنتا ہے تو اُسے اُداسی اور مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شوہر خود کو اپنی بیوی اور ماں کے درمیان پھنسا ہوا پاتا ہےجو دونوں اِس کی

توجہ کے لیے تقاضا کرتی ہیں۔ ایک مسلمان مرد کی بیوی سے عموماً توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے خاندان کو ہر لحاظ سے مالی و دیگر اُمور میں اوّلیت دے گی۔ دوسرے بہن بھائیوں کی ذمہ داری بھی سب سے بڑا بیٹے کو ادا کرنی پڑتی ہیں۔ جو بیویاں اپنے خاندان کے لیے پیسے بچاتی ہیں وہ یہ جان کر بے دِل ہو جاتی ہیں کہ اُن کے شوہر نے اپنے رشتہ داروں کو پیسے بھیجے ہیں۔ ایک بیوی سےیہ توقع کی جائے گی کہ وہ اپنے شوہر کے بڑے خاندان کی مہمان نوازی کرے جو کسی بھی وقت آ کر قیام کر سکتے ہیں۔

بچے شوہر کے ہیں

میری سب سے دل دہلا دینے والی یادوں میں سے ایک اسلامی ملک میں واپس سفر کے دوران ہوئی جہاں میں رہتا تھا۔ میں اپنی صبح کی فلائٹ کا انتظار کرنے بیٹھ گیا۔ میری توجہ ایک یورپی خاتون کی طرف مبذول کرائی گئی جس نے نامناسب لباس زیب تن کیا ہوا تھا اورکمرے میں بیٹھے مردوں کی گھورنے والی نظروں

سے اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کر رہی تھی۔ میں اس کے پاس بیٹھ گیا اور وہ اپنا دل اُنڈلنے لگی۔ وہ برسوں پہلے ایک یونیورسٹی میں ایک ساتھ پڑھتے ہوئے ایک مسلمان آدمی سے محبت کرنے لگی تھی۔اُنہوں نے شادی کی اور تین بچے تھے۔ بغیر خبردار کئے اُس کا شوہر بچوں کو اپنے ملک واپس لے گیا۔ اُنھیں ڈھونڈنے کے لیے بے چین اور پُرعزم ہوتے ہوئے وہ دارالحکومت میں اپنے سفارت خانے کی طرف اِس اُمید پر سفر کر رہی تھی کہ وہ اِس کی مدد کر سکیں گے۔ میں نے رضاکارانہ طور پراُسے وہاں اُتارااوراس نے مجھے میٹنگ میں بیٹھنے کو کہا۔ سفارت خانہ کے ایک بہت ہی مہربان اہلکار نے ہمیں اپنی میز پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور جب اُس خاتون نے دردناک طریقے سے تمام مشکل تفصیلات بتائیں تو اُس نے سُنا۔ اُس کی آنکھوں میں ایک گہری سوچ نمایاں تھی۔ ''یہ مخلوط شادیاں...'' اُس نے کہااور جیسے اُس کی آواز بند ہو گئی ہو۔ ''ہم کچھ زیادہ نہیں کر

سکتے ہیں۔ بچے باپ کےہوتے ہیں۔‘‘ اُس نے اُس کی منّت کی کہ وہ کچھ کرے ۔ جیسے ہی ہم وہاں سے نکلے اور ایک کھیل کے میدان کے پاس سے گزرے، وہ اچانک چیخ پڑی، ’’ وہ رہے میرے بچے !‘‘کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ میں رُکا تاکہ وہ سے قریب سے دیکھ سکے اور جب اُسے احساس ہوا کہ وہ اُس کے بچے نہیں ہیں تو وہ ہیجانی کیفیت میں سِسکیوں کے ساتھ رو پڑی۔وہ مایوس ہو کر اکیلی اپنے ملک واپس آئی اور اُس کا دِل ٹوٹ گیا۔

قیمت کا اندازہ لگائیں

۱۔ جانیں کہ اِسلام اصل میں شادی کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے۔

۲۔ مردوں کو چار بیویوں سے شادی کرنے کی اجازت ہے۔

۳۔ شوہر اپنی بیویوں کی تادیب کر سکتے ہیں۔

۴۔ بچے شوہر کے ہوتےہیں اور وہ بطور مسلمان پروان چڑھیں گے۔

۵۔ اسلام میں شادی ایک معاہدہ ہے نہ کہ بائبل کی شادی کی طرح خدا کے سامنے کوئی عہد۔

۶۔یسوع اور محمد خواتین کے ساتھ یکسر مختلف سلوک کرتے ہیں۔

نتیجہ

بہت سی مسیحی عورتیں جو مسلمان مردوں سے شادیاں کرتی ہیں، جواکثر اُن کے گھر والوں اور دوستوں کے مشورے کے برعکس ہوتا ہے ۔اُن کو یہ یقین ہوتا ہے کہ اِن کی شادی سب سے الگ ہوگی لیکن بعد میں روحانی طور پر بے جوڑ ہونے کی وجہ سے وہ گہرے افسوس کا اظہار کرتی ہیں۔ بائبل واضح طور پر ۲۔ کرنتھیوں ۶:۱۴ میں کہتی ہے کہ ایک مسیحی کو کسی غیرایماندار کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہیں جُتناچاہیے۔ اپنے پادری سے دینی اور روحانی مشورہ لیں۔

جذباتی اُلجھنیں، نا پختہ سوچ اور روحانی فریب کسی کو بھی صورت حال کی حقیقتوں کو سمجھنے میں آندھا کر سکتا ہے۔ مسیحی خواتین سے بات چیت کریں جو ایک مسلمان مرد سے شادی کرنے پر غور کر رہی ہیں کہ وہ بائبل کے مطابق سوچیں، نتائج پر غورکریں، اورروحانی طورپربےجوڑ شادی میں داخل ہونے سے بچنے کے لیے اِس بات کا اَندازہ لگائیں کہ اِس شادی کے لئے آپ کو کیا قیمت چُکانی پڑے گی۔